

سرکاری رپورٹ (مباحثات)

بائیسواں بجٹ اجلاس

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 20 جون 2020ء بروز ہفتہ بر مطابق 28 شوال المکرم 1441 ہجری۔

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
03	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	1
04	دُعائے مغفرت۔	2
04	چیئرمینوں کا پینل۔	3
04	رخصت کی درخواستیں۔	4
05	میزانیہ بابت مالی سال 2020-21ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2019-20ء کا پیش کیا جانا۔	5

## ایوان کے عہدیدار

اسپیکر-----میر عبدالقدوس بزنجو

ڈپٹی اسپیکر-----سردار بابر خان موسیٰ خیل

## ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی-----جناب طاہر شاہ کاکڑ

ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔جناب عبدالرحمن

چیف رپورٹر-----جناب مقبول احمد شاہوانی



## بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 20 جون 2020ء بروز ہفتہ برطابق 28 شوال المکرم 1441 ہجری، بوقت شام 05 بجکر 55 منٹ پر زیر صدارت میر عبدالقدوس بزنجو، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔  
تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

قاری عبدالملک صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دِيَارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْنِيْمْ يَضِلُّوْا  
عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِرًا كَفٰرًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ وَلِمَنْ دَخَلَ  
بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَلَا تَرِدْ الظٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبٰرًا ﴿٢٨﴾

﴿ پارہ نمبر ۲۹ سورۃ نوح آیات نمبر ۲۶ تا ۲۸ ﴾

ترجمہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اور حضرت نوحؑ نے کہا اے میرے رب! تو روئے زمین پر کسی کافر کو رہنے سہنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دیا تو یقیناً یہ تیرے اور بندوں کو بھی گمراہ کر دیں گے اور انکے ہاں جو بال بچے ہونگے وہ بھی بدکار اور ناشکر ہونگے۔ اے میرے پروردگار تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو بھی ایماندار ہو کر میرے گھر آئے اور تمام مومن مرد اور ایماندار عورتوں کو بخش دے، اور کافروں کو سوائے ہلاکت کے اور کچھ نہ بنا۔ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ۔

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔ جی نواب اسلم رئیسانی صاحب۔ نواب صاحب میرے خیال سے بجٹ سیشن ہے اس پر بات کریں۔۔۔ (مداخلت۔ شور)۔ جی ملک سکندر صاحب۔

ملک سکندر خان ایڈووکیٹ (قائد حزب اختلاف): شکر یہ جناب اسپیکر۔ میں گزارش کروں گا کہ روایت یہ رہی ہے کہ جب ایک معزز رکن اسمبلی، اپنے ساتھیوں سے بچھڑ جاتا ہے، ہاؤس کوچھوڑ جاتا ہے تو اُس کے بعد کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ میری گزارش یہ ہے کہ اُس کیلئے دعا کی جائے۔ ویسے بھی یہ جو آج کی کارروائی ہے اسکو دوسرے دن کیلئے رکھیں۔

جناب اسپیکر: شکر یہ ملک صاحب! بات یہ ہے کہ یہ بجٹ سیشن ہے۔ اگر نہیں ہوتا تو اُسکے احترام میں آج یہ اجلاس اُسکے نام کر لیتے۔ لیکن بجٹ سیشن کو نہیں کر سکتے تو وہ ہمارے لیے بہت محترم اور اسمبلی کے لیے معزز رکن تھے۔ جی نصر اللہ صاحب۔

جناب نصر اللہ خان زیرے: جناب اسپیکر! میں آپ کی توجہ گزشتہ دنوں ہزارہ ٹاؤن میں ایک نوجوان شہید بلال خان نورزئی کی شہادت کا بڑا دردناک، وہشت اور بربریت پر مبنی واقعہ ہوا۔ جو ایک مسلح گینگ نے کیا اور بڑا دردناک واقعہ ہوا۔ اُسکے دوستوں اب تک سخت زخمی ہیں۔

جناب اسپیکر: اُس پر discuss نہیں کر سکتے۔ بعد میں بات کریں گے پہلے فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔

جناب نصر اللہ خان زیرے: جناب اسپیکر صاحب! بالکل یہ بڑا دردناک واقعہ ہے اور اس واقعہ کی ہم پر زور مذمت کرتے ہیں۔ اور اسی طرح جناب اسپیکر! چمن کا واقعہ، گزشتہ کئی دنوں سے بند ہے اور وہاں دھرنا جاری ہے لیکن اس پر کوئی غور نہیں ہو رہا ہے۔

(فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب اسپیکر: اللہ مغفرت کرے۔ میں قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت رواں اجلاس کے لیے ذیل اراکین اسمبلی کو پینل آف چیئرمین کیلئے نامزد کرتا ہوں:

۱۔ سید احسان شاہ صاحب۔ ۲۔ محترمہ شاہینہ کاکڑ صاحبہ۔

۳۔ جناب احمد نواز بلوچ صاحب۔ ۴۔ جناب اصغر علی ترین صاحب۔

سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔ جی نواب صاحب! یہ پیش کریں گے تو تب ہی وہ یہ کر لیں۔ نواب صاحب! بڑی مہربانی۔ لیکن یہ ابھی پیش نہیں ہوا۔ پہلے ہی رکھ رہے ہیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): جناب اصغر علی ترین صاحب نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی

نشست سے رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: حاجی محمد نواز کا کڑ صاحب نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: مکھی شام لعل صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج تا 25 جون کی نشستوں سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: محترمہ مستورہ بی بی نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: محترمہ حسن بانو صاحبہ نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

میزانیہ بابت مالی سال 2020-21ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2019-20ء کا پیش کیا جانا۔ وزیر خزانہ میزانیہ بابت مالی سال 2020-21ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2019-20ء کو ایوان میں پیش کریں۔۔۔ (مداخلت۔ شور)

میر ظہور احمد بلیدی (وزیر محکمہ خزانہ): جناب اسپیکر! میں اپنی بجٹ تقریر کا آغاز رتب کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور جس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔ ہماری مخلوط حکومت کا دوسرا سالانہ بجٹ 2020-21ء اس مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے بڑے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔

جناب اسپیکر! ہم Covid-19 کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے ایک تھکا دینے والا سفر طے کر رہے ہیں۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ اس نے عالمی وبا کی شکل اختیار کی اور پوری دنیا میں تیزی سے پھیل گئی۔ اس وبائی پاکستان کو بھی متاثر کیا اور اب ہم کورونا وائرس کے اثرات اپنے سماجی اور معاشی شعبے پر بھی ہوتا دیکھ

رہے ہیں۔ Covid-19 کے تباہ کن اثرات کے پیش نظر قیمتی انسانی جانوں کو بچانے اور سکڑتی ہوئی معیشت کو بحال کرنے کے لیے حکومت بلوچستان کی کاوشوں اور وسائل کو درست سمت میں منظم کرنے کی ضرورت تھی، جس کے لیے ہماری حکومت نے بہتر حکمت عملی کے تحت بروقت اقدامات کیے۔

جناب اسپیکر! حکومت بلوچستان نے محض لاک ڈاؤن پر انحصار نہیں کیا۔ ہم نے اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے عوام کو ریلیف پہنچانے اور طبی سہولیات کی فراہمی کو ہر سطح پر ممکن بنایا۔ میں حکومت بلوچستان کی جانب سے Covid-19 کی صورتحال کے تناظر میں کیے گئے بعض اقدامات کے نمایاں پہلوؤں کا ذکر کرنا چاہوں گا۔

جناب اسپیکر!

☆ کورونا وائرس کے پیشگی اقدامات اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صوبہ بھر میں 8 مارچ کو ہیلتھ ایمر جنسی کا نفاذ کیا گیا۔ بین الاقوامی بارڈرز پر عارضی قرنطینہ سینٹرز کا قیام، محکمہ صحت، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ممکنہ خطرات کے پیش نظر ایمر جنسی ٹیموں کی بارڈرز اور ایئر پورٹس پر تعیناتی سمیت ان کی جدید خطوط پر ٹریننگ اور استعداد کار بڑھانے کو یقینی بنایا۔

☆ حکومت بلوچستان نے کورونا وائرس ایمر جنسی فنڈ کا اجرا کرتے ہوئے اس کے لیے 1 ارب روپے مختص کیے۔ جس میں صوبائی سرکاری ملازمین نے اپنی تنخواہوں میں سے 318 ملین روپے کا حصہ بھی ڈالا۔

☆ کورونا وائرس ٹیسٹنگ کی تعداد کی صلاحیت میں ہرگز رتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے، روزانہ کی بنیاد پر 1500 افراد کا کورونا ٹیسٹ کیا جا رہا ہے اسکی تعداد میں مزید اضافے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

☆ کورونا وائرس کے مشتبہ مریضوں کو قرنطینہ اور آئیسولیشن سینٹرز میں رکھنے کے لیے صوبے کے تمام اضلاع میں 68 قرنطینہ، 2148 بستروں پر مشتمل آئیسولیشن سینٹرز قائم کئے گئے۔

☆ طبی سہولیات، ادویات اور سروسز کی بروقت فراہمی کے لیے میڈیکل پروکیورمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی، کمیٹی نے طبی آلات، کورونا وائرس کے حفاظتی لباس، لیبارٹری آلات و مشینری کی فراہمی کو فوری طور پر یقینی بنایا۔

☆ حکومت نے محکمہ اطلاعات کے ذریعے پرنٹ، الیکٹرانک، سوشل میڈیا اور ریڈیو پر بھرپور انداز میں تشہیری و آگاہی مہم کا بروقت آغاز کیا جس سے عوام میں کورونا وائرس سے بچاؤ سے متعلق احتیاطی تدابیر و دیگر معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

☆ کورونا وائرس کے پیش نظر صوبے میں لاک ڈاؤن کے نتیجے میں مزدور پیشہ اور دہاڑی دار طبقہ بہت

زیادہ متاثر ہوا۔ کاروبار کی بندش سے معیشت کا پہیہ جیسے رک گیا تھا، اس صورتحال کے جائزہ کے بعد حکومت بلوچستان نے رفاعی ادارے اخوت کے مشترکہ تعاون سے 588.5 ملین روپے سے باقاعدہ "وزیر اعلیٰ قرضہ سکیم" کا اجرا کیا، سکیم کے تحت 25000 مستحق افراد کو بلا سود قرضے کی فراہمی جاری ہے۔

☆ کورونا وائرس کی غیر معمولی صورتحال کے سبب صوبے بھر کے عوام کو ٹیکسز کی مد میں ریلیف دینے کے لیے اپریل تا جون 2020 اہم سروسز ٹیکس، Electricity Duty اور گاڑیوں پر لاگو ٹیکسز سے استثنیٰ دی گئی ہے۔

☆ صوبے بھر میں خدمات کے مخصوص شعبوں پر Balochistan Sales Tax on Services، الیکٹریٹی ڈیوٹی اور گاڑیوں پر لاگو ٹیکسز پر استثنیٰ کو 30 جون 2021 تک توسیع دی گئی ہے۔

☆ کورونا وائرس سے متاثرہ خاندانوں میں راشن کی تقسیم میں بھی حکومت کو وفاقی حکومت، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، اپوزیشن اور محترم حضرات سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کا بھرپور تعاون حاصل رہا ہے حکومت بلوچستان نے تمام ضلعی انتظامیہ کو غریب، نادار اور مستحق خاندانوں میں راشن کی تقسیم کے لیے فوری طور پر صوبے کی تمام ضلعی انتظامیہ کو 985 ملین روپے جاری کر دیئے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے لیے صوبائی حکومت نے مالی بحران کے باوجود کورونا وائرس کی وبا سے نبرد آزما ہونے کے لیے اپنے وسائل سے 4.5 ارب روپے مختص کیے ہیں جو کہ صوبے کی تاریخ میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سب سے بڑی رقم ہے۔

جناب اسپیکر! میں اس مقدس ایوان کے سامنے اپنی تمام اتحادی جماعتوں سمیت اپوزیشن کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے کورونا وائرس کی وبائی صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکومت کا ساتھ دیا۔ مزید برآں میں طب کے مقدس پیشے سے وابستہ افرادی قوت، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، نرسز، ضلعی انتظامیہ، حکومتی افسران و اہلکاروں سمیت تمام شعبوں میں ہنگامی بنیادوں پر ڈیوٹی سرانجام دینے والے اداروں کا جنہوں نے اس وبائی صورتحال میں حکومت اور عوام کا ساتھ دیا اور ان میں سے کورونا وائرس کی وبا سے متاثر بھی ہوئے یا اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا وہ ہمارے اصل ہیروز ہیں اور ہم انہیں سلام پیش کرتے ہیں۔

موجودہ بجٹ کا محور عوامی ترجیحات کو مفاد میں رکھتے ہوئے بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر، محکمہ صحت میں اصلاحات، پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لیے اقدامات، تعلیم، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، امن و امان کی مکمل بحالی ہے۔

حصہ اول (اخراجات)

**جائزہ بجٹ: (Budget Review 2019-20)**

جناب اسپیکر! آئندہ مالی سال 2020-21 کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 2019-20 کا نظر ثانی شدہ بجٹ معزز ایوان کے سامنے پیش کیا جائے جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے نئے مالی سال 2020-21 کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرونگا۔ جاری مالی سال کے کل بجٹ کا ابتدائی تخمینہ 419.922 بلین روپے تھا۔ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 2019-20 کا تخمینہ 380.327 بلین روپے ہو گیا ہے۔

☆ مالی سال 2019-20 کے اخراجات جاریہ کا تخمینہ 293.579 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں کم ہو کر 276.150 بلین روپے رہ گیا ہے۔

☆ مالی سال 2019-20 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 108.133 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں کم ہو کر 81.824 بلین روپے ہو گیا ہے۔

وفاقی حکومت نے بلوچستان کے Share وفاقی ٹرانسفر 306.015 ارب سے کم کر کے 275.979 ارب روپے کر دیا ہے جو گزشتہ مالی سال کی نسبت 9.8 فیصد کم ہے جس نے بلوچستان کے مجموعی ترقیاتی اہداف پر گہرے منفی اثرات مرتب کر دیئے ہیں۔

**جائزہ بجٹ: (Budget Review 2020-2021)**

☆ آئندہ مالی سال 2020-21 کے ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا کل حجم 118.256 بلین روپے بشمول 12.177 بلین روپے FPA شامل ہیں۔

☆ جاری ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد 934 جس کے لیے 60.875 بلین روپے مختص۔

☆ نئی ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد 1634 جس کے لیے 57.381 بلین روپے مختص۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-21 کے غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 309 بلین روپے ہے۔

☆ علاوہ ازیں حکومت بلوچستان اگلے مالی سال 2020-21 کے لیے 6840 خالی اسامیوں کا اعلان کرتی ہے۔

**صحت: (Health)**

جناب اسپیکر!

☆ طب کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، نرسز جو کہ کورونا وائرس کی وبا

☆ سے نمٹنے کے لیے ہراؤل دستے کا کردار ادا کر رہے ہیں کے لیے ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس کا اجراء یقینی بنایا گیا ہے۔  
☆ ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں تھیلیسیما سینٹرز کا قیام جبکہ گوادر میں نئے سول ہسپتال کی نئی عمارت پر کام کا آغاز۔

☆ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں موذی مرض کینسر کے علاج کے لیے نئے بلاک پر کام کا آغاز۔ جبکہ بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں امراض قلب کے لیے آئی سی یونٹ کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔  
☆ صوبے کے 8 اضلاع میں ضلعی ہسپتالوں میں بیچلرز ہوٹلز کے قیام کے لیے اقدامات۔  
☆ کوئٹہ شہر میں واقع نواں کلی کے علاقے میں 30 بستروں پر مشتمل نئے ہسپتال کا قیام۔  
☆ ضلع قلعہ عبداللہ کے شہر چمن میں نئے ضلعی اسپتال کے کام کی تکمیل کو یقینی بنایا گیا۔  
☆ صوبے میں قائم نئے میڈیکل کالج جن میں جھالاوان، مکران اور لورالائی میں تعمیراتی کام میں وسعت اور تعینات فیکٹی ممبرز کی مارکیٹ کے مطابق تنخواہوں اور مراعات میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔  
☆ 118 اضلاع میں نئے 18 گرووں کے ڈیٹا سسر سینٹرز کا قیام۔

☆ ہماری حکومت کا سب سے اہم قدم پی پی ایچ آئی بلوچستان (PPHI Balochistan) میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز (MERC) کے پہلے فیز میں کوئٹہ۔ کراچی۔ چمن شاہراہ پر 8 میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کا قیام ہیں۔

☆ پی پی ایچ آئی کی جانب سے ٹیلی میڈیسن کے پہلے مرحلے میں دور افتادہ علاقوں کو سیٹلائٹ کے ذریعے انٹرنیٹ کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

☆ نئے مالی سال 2020-21 میں توسیعی حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (EPI) کو مزید مربوط بنانے کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے پہلی مرتبہ اس پروگرام سے متعلق انتظامی ڈھانچہ بنایا جا رہا ہے جس کے لیے علیحدہ فنڈز اور ڈی۔ ڈی او کوڈ کا اجرا۔

☆ مالی سال 2019-20 میں فاطمہ جناح جنرل و چیٹ ہسپتال کوئٹہ کو انسٹیٹیوٹ برائے امراض سینہ کی سطح پر آپ گریڈ کر دیا ہے اور اس کے قیام کے لیے فیکٹی پوسٹوں اور اس ادارے کے موجودہ بجٹ کو 423 ملین روپے سے بڑھا کر 525 ملین روپے کیا جا رہا ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 میں توسیعی حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (EPI) کے لیے مفت ویکسی نیشن کے لیے 35 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 کے لیے پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ بلوچستان (PGMI) کو مکمل طور پر فعال کیا جائے گا اور 167 فیکلٹی پوسٹیں رکھی جا رہی ہیں۔ اس اقدام سے شیخ زید ہسپتال بھی مکمل طور پر فعال ہو جائے گا، جس سے کونڈ اور بلوچستان بھر میں ایک اور ٹرٹری کیئر ہسپتال مکمل طور پر کام شروع کریگا۔

☆ ضلعی ہسپتالوں جن میں تربت، چمن، خضدار، لورالائی، مستونگ، نصیر آباد، پشین اور ژوب میں 20 بستروں پر مشتمل انتہائی نگہداشت یونٹ کے لیے نئے آئی سی یوز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ پاکستان کے تمام صوبوں میں ڈینٹل کالجز کا قیام بہت عرصہ پہلے عمل میں لایا گیا تھا لیکن بلوچستان میں اب تک BMC میں ایک ڈینٹل شعبہ کے طور پر کام کر رہا ہے، اب ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کونڈ میں ایک باقاعدہ ڈینٹل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اور اس کے لیے آئندہ مالی سال میں 79 فیکلٹی کی اسامیاں رکھی جا رہی ہیں جو کہ ایک تاریخ ساز عمل ہوگا۔

☆ صوبے کے درواز علاقوں میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، ملک کے دوسرے صوبوں میں بہت سے ضلعی ہسپتالوں کو ٹچنگ کا درجہ دیا گیا تھا لیکن بلوچستان میں اب تک اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم 8 مزید DHQ ہسپتالوں کو ٹچنگ کا درجہ دیں گے۔ اس سلسلے میں ان ہسپتالوں کے لیے میڈیکل ٹچنگ کی اسامیاں اور خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہیلتھ ایمر جنسی ایئر ایمبولینس شروع کرنے کے لیے اور ایئر ایمبولینس کی خریداری کے لیے مالی سال 2020-21 میں 2.5 ارب روپے مختص۔

☆ نئے مالی سال 2020-21 میں محکمہ صحت کے لیے 1266 نئی اسامیاں رکھی گئی ہیں، اس کے علاوہ 468 نئی اسامیاں میڈیکل ایجوکیشن کے لیے الگ سے تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز موجودہ 23.981 بلین سے بڑھا کر 31.405 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں جو کہ گزشتہ مالی سال کی نسبت 32 فیصد زیادہ ہے جبکہ ترقیاتی مد میں 7.050 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### زراعت (Agriculture)

جناب اسپیکر! زراعت کا شعبہ بلوچستان کے پیداواری شعبہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کورونا وائرس اور ٹڈی دل کی خطرناک صورتحال کے پیش نظر زرعی پیداوار پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

☆ ٹڈی دل کے حملوں سے زرعی پیداوار میں خاطر خواہ کمی بھی دیکھنے میں آرہی ہے، جس کے لیے حکومت بلوچستان نے دسمبر 2019ء کو ٹڈی دل ایمرجنسی کا نفاذ کر دیا تھا۔ عالمی ادارہ خوراک نے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹڈی دل کے حملوں کا دورانیہ دو سال سے بھی طویل ہونے کا خدشہ ہے۔ حکومت اس امر سے بخوبی آگاہ ہے اور اس کے تدارک کے لیے اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات کر رہی ہے مگر اس ضمن میں وفاقی حکومت اور بین الاقوامی اداروں کا تعاون بھی ناگزیر ہے۔

☆ ٹڈی دل کے خطرات کے پیش نظر محکمہ زراعت نے 181 مختلف ٹیموں کو اس کے تدارک کے لیے ذمہ داریاں تفویض کی ہیں اور اس کے تدارک کے لیے اسپرے و دیگر بنیادی اقدامات اٹھانے کے لیے آئندہ مالی سال 2020-21 میں 500 ملین روپے رکھے ہیں۔ جبکہ رواں مالی سال 2019-20 اس مد میں 404 ملین روپے کا اجرا کر دیا گیا ہے۔

☆ صوبے کی زرعی پیداوار کو بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے لیے آئندہ مالی سال 2020-21 میں زرعی ایکسپو کا انعقاد کیا جائیگا جس کے لیے ملکی و بین الاقوامی ماہرین کو زرعی پیداوار بڑھانے اور موجودہ پیدا ہونے والی زرعی اجناس کے لیے نئی منڈیوں کا حصول شامل ہوگا۔

☆ حکومت بلوچستان نے مالی سال 2019-20 صوبے بھر کے زمینداروں اور کاشتکاروں میں زرعی پیداوار کی بہتری کے لیے 31445 کلوگرام زرعی بیج، 5229 زرعی آلات، 7387 روٹی کے بیگز تقسیم کئے۔

☆ صوبے میں جدید کاشتکاری کو فروغ دینے کے لیے 11 اضلاع میں 85 ٹنل فارمنگ میں 55 کو سٹمی توانائی کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے اور اسی طرح 53750 پختہ نالیاں تعمیر کی گئیں جنہیں میرانی، سبکزی اور کچھی کینال کمانڈ ایریا کے ساتھ منسلک کیا گیا۔

☆ مالی سال 2020-21 میں حکومت میرانی ڈیم کمانڈ ایریا فیز۔ II، سبکزی ڈیم فیز۔ III، کچھی کینال کے کمانڈ ایریا کی ترقی کے اقدامات زیر غور ہیں جس سے لاکھوں ایکڑ بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے میں مدد ملے گی۔

☆ مالی سال 2020-21 میں صوبے میں کسانوں کو کھاد کی فراہمی کے لیے 24 ملین روپے سبسڈی کی مدد میں مختص۔

☆ زراعت کے شعبے میں زراعت افسران اور فیلڈ اسٹنٹ کا ایک کلیدی کردار ہے۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج تک تیلمنکی مہارت کے حامل افرادی قوت کے لیے بجٹ میں کوئی سہولت نہیں دی گئی۔ لیکن

اب ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس اہم پیداواری شعبہ کے افسران اور تیکنیکی عملے کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے بجٹ فنڈز رکھے جائیں اور اس سلسلے میں تمام ضلعی و ڈویژنل افسران کے لیے آئندہ مالی سال 2020-21 میں گاڑیاں اور ایک ہزار سے زائد فیلڈ اسٹنٹ کے لیے موٹر سائیکلوں کی فراہمی کے لیے فنڈز رکھے جائیں گے۔ مجموعی طور پر اس ضمن میں محکمہ زراعت کی بہتری کے لیے غیر ترقیاتی بجٹ میں 640.775 ملین روپے فنڈز رکھے جا رہے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال کے لیے ضلع قلعہ سیف اللہ اور قلات میں کولڈ سٹوریج کے قیام کے لیے 100 ملین روپے مختص۔

☆ زراعت کے شعبہ کے لیے مالی سال 2020-21 میں 263 نئی اسامیوں کا اجرا کیا گیا ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 4.121 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.071 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان کا زمینداروں کے لیے ایک انقلابی اقدام نیشنل پروگرام برائے ترقی زراعت جو کہ پاکستان میں شروع ہوا ہے اور ہائی الٹی ٹیکنسی سماں اور مٹی ڈیمز پر مشتمل ہیں۔ جس میں 75 فیصد وفاق اور صوبے کا ہے۔ پچیس فیصد حصہ زمینداروں کو ادا کرنا ہوتا ہے تاکہ پاکستان میں زرعی پیداوار ترقی پاسکیں۔ لیکن حالیہ وبائی مرض کووڈ-19 کی وجہ سے جہاں دوسرے شعبے متاثر ہوئے ہیں وہاں بے روزگاری میں بھی شدید اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خصوصی طور پر اس وقت زمینداروں کو ٹڈی دل کا بھی سامنا ہے جس سے زراعت کو بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ان حالات میں حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان کے زمینداروں سے نیشنل پروگرام کی پچیس فیصد وصولی نہیں کی جائے گی اور انہیں ریلیف دیکرانہ پچیس فیصد حصہ معاف کیا جائے گا۔ اور یہ حصہ حکومت بلوچستان خود برداشت کریگی۔

### کالجز ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن (Higher & Technical Education)

جناب اسپیکر! موجودہ دور میں ہائر ایجوکیشن کی اہمیت سے انکار نہیں۔ اگرچہ پچھلی حکومتوں نے HEC کے فیصلے کے تحت چند ڈگری کالجز میں BS پروگرام کا آغاز کیا تھا۔ لیکن ان کالجز میں متعلقہ شعبوں میں نہ تو کوئی تعیناتی عمل میں لائی اور نہ ہی کوئی فنڈز رکھے گئے۔ اب ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام ڈگری کالجز جن میں BS پروگرام جاری ہے ان میں فیکلٹی کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی اور فنڈز بھی فراہم کئے جائیں گے۔

☆ 39 انٹر کالجز کو ڈگری کالجز کا درجہ دیا جا رہا ہے اور ان کے لیے 301 ملین روپے غیر ترقیاتی بجٹ سے

مختص کئے جا رہے ہیں تاکہ معیاری BS پروگرام کا آغاز کیا جاسکے۔

☆ گریڈ 19 ڈگری گریڈ کا لجز کا ہائر ایجوکیشن میں ایک اہم کردار ہے اس سلسلے میں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ پہلے مرحلے میں 19 ڈگری گریڈ کا لجز کے پرنسپلز کو گاڑیاں فراہم کی جائیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں فیئر-ا کے تحت صوبے کے 79 ڈگری کالجوں میں بہترین تعلیم کے فروغ کے لیے انقلابی اقدامات کئے جا رہے ہیں جس کے تحت ہر کالج میں کمپیوٹرز، سمارٹ بورڈ، لائبریری کتب، سائنسی آلات کی فراہمی، انٹرنیٹ کی سہولت، کھیلوں کے سامان وغیرہ کی خریداری کے ایک پیکیج ترتیب دیا گیا۔ جس کے لیے 569 ملین روپے فراہم کئے جائیں گے۔ سائنس اور انگلش مضامین کے اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے مالی سال 2020-21 مقررہ تنخواہ پر ہنگامی بنیادوں پر ضرورت کے مطابق متعلقہ مضامین پڑھانے کے لیے 118.500 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ گریڈ کالجوں میں بسوں کی فراہمی کے لیے مختص کردہ 300 ملین سے 33 بسوں کی خریداری عمل میں لائی جا چکی ہے۔

☆ جامعات کے لیے یونیورسٹی فنڈس کمیشن کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جبکہ آئندہ مالی سال 2020-21 میں 8 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے لیے Grant in Aid کی مد میں 3.94 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں۔

☆ تمام انٹر کالج کو ڈگری کالجوں کا درجہ دیا جا رہا ہے، جس کے لیے پہلے سے مختص کردہ 450 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔

☆ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گریڈ کالج کوئٹہ کینٹ میں تمام سہولیات سے آراستہ ڈیجیٹل لائبریری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کیلئے 50 ملین روپے مختص کئے گئے تھے، دوسرے مرحلے میں مزید 5 کالجوں میں ڈیجیٹل لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔

☆ رواں مالی سال میں تمام کیڈٹ اور ریڈیٹنشل کالجوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ارب 29 کروڑ روپے میں 57 کروڑ روپے خرچ کئے گئے جبکہ کیڈٹ کالجوں کا لجز قلعہ عبداللہ، خاران اور آواران میں باقاعدہ کلاسز کا اجرا عمل میں لایا جائیگا۔

☆ نئے مالی سال میں رکٹی ضلع بارکھان میں لورالائی یونیورسٹی کا سب کیمپس قائم کرنے کی تجویز ہے۔

☆ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ کے لیے حکومت مزید 2 پالی ٹیکنیک ادارے قائم کرنا چاہتی ہے جس میں پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ دالہ بندین اور چمن شامل ہیں جس کے لیے آئندہ مالی سال کے دوران 150 ملین

روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کی غیر ترقیاتی مد میں 11.783 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### ثانوی تعلیم (Secondary Education)

جناب اسپیکر! مالی سال 2020-21 میں فیئر۔ ا کے تحت صوبے کے 100 ہائی سکولز میں بہترین تعلیم کے فروغ کے لیے انقلابی اقدامات کئے جا رہے ہیں جس کے تحت ہر سکول میں کمپیوٹرز، سمارٹ بورڈ، لائبریری کتب، سائنسی آلات کی فراہمی، انٹرنیٹ کی سہولت، کھیلوں کے سامان وغیرہ کی خریداری کے ایک پیکج ترتیب دیا گیا جس کے لیے 22 بلین روپے فراہم کئے جائیں گے، سائنس اور انگلش مضامین کے اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے مالی سال 2020-21 مقررہ تنخواہ پر ہنگامی بنیادوں پر ضرورت کے مطابق متعلقہ مضامین پڑھانے کے لیے 89 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ 53 پرائمری سکولوں کو مڈل سکول کا درجہ اور 53 مڈل سکولوں کو ہائی سکول کا درجہ دیا جا رہا ہے۔

☆ GPE پروجیکٹ " کے تحت قائم 47 گرلز پرائمری سکولز کو مڈل کا درجہ دیا جائیگا، اسی طرح "GPE پروجیکٹ" کے تحت قائم شدہ 18 گرلز مڈل سکولز کو ہائی کا درجہ دیا جائیگا۔

☆ "بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ پروگرام" کے تحت قائم 85 پرائمری سکولز کو مڈل کا درجہ دیا جائیگا۔

☆ مالی سال 2020-21 میں صوبے بھر میں موجود سکولوں کی مزید بہتری کے لیے 402.8 بلین روپے اور فرنیچر کی خریداری کے لیے 415 بلین روپے بھی مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں صوبے کے تمام دور دراز علاقوں کے بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کی فراہمی کے لیے بسوں کی خریداری کے لیے 169 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن" کے زیر اثر خدمات سرانجام دینے والے کمیونٹی سکولز کے لیے (Grant in Aid) کی مد میں 295 بلین روپے سے بڑھا کر 409 بلین روپے کردی گئی ہے۔

☆ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر بلوچستان بھر کے 450 ہائی سکولز میں آئی ٹی ٹیچرز کی اسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں صوبے کے 158 شیئر لیس سکولوں کو Chief Minister Education Initiative کی مد میں 1.5 ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔

- ☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبہ کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پرفارمنس مینجمنٹ سسٹم کے لیے 200 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ نئے مالی سال 2020-21 کے دوران صوبے کے 16 اضلاع کے سکولز میں ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام کے لیے 50 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- ☆ پائلٹ پراجیکٹ کے تحت لورالائی اور تربت کے اضلاع میں نئے مالی سال 2020-21 کے دوران لڑکیوں کے لیے بورڈنگ (Boarding) سکولز کی تعمیر کے لیے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- ☆ مالی سال 2020-21 کے لیے شعبہ ثانوی تعلیم میں 1486 نئی اسامیوں کی تخلیق کی گئی ہے جنہیں بلوچستان پبلک سروس کمیشن اور ٹیسٹنگ سروسز کے ذریعے یقینی بنایا جائیگا۔
- ☆ مالی سال 2020-21 میں شعبہ تعلیم کے مجموعی ترقیاتی مد میں 9.107 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 51.873 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### خوراک (Food)

- جناب اسپیکر! کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت فوڈ سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ ذخیرہ رکھتی ہے تاکہ بحرانی کیفیت سے فوری طور پر بہتر انداز میں نمٹا جاسکے۔ صوبائی کابینہ نے اس مد میں مالی سال 2020-21 میں ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری کی منظوری دی ہے جس کے لیے 6 ارب روپے State Trading کے تحت رکھے گئے ہیں۔
- ☆ آئندہ مالی سال 2020-21 کے دوران گندم کی خریداری کے لیے اور غیر مالیاتی اداروں کو بلا سود قرضہ کی فراہمی کے لیے 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ مالی سال 2020-21 کے لیے فوڈ سبسڈی کی مد میں 300 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران 4 نئے گوداموں کی تعمیر کے لیے 70 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ کوئٹہ کے علاقے سریاب میں PR سینٹر میں گندم کے ذخیرے کی بہتر نگرانی اور ترسیل کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے ڈیجیٹل سرویلنس سسٹم کے قیام کے لیے 75 ملین روپے مختص۔
- ☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.382 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 743.578 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

**دیہی ترقی (Rural Development)**

جناب اسپیکر! کورونا وائرس وبا کے پیش نظر دیہی ترقی میں ہنگامی بنیادوں پر 27.37 ملین روپے ایمرجنسی ریسپانس کے لیے جاری کئے گئے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ صوبے کے تمام دورافتادہ علاقوں میں ایمرجنسی میونسپل سروسز کی فراہمی جس میں کورونا وائرس سے بچاؤ کے لیے قائم تمام قرنطینہ و آئیولیشن سینٹرز، عوامی مقامات، سرکاری دفاتر، ٹرانسپورٹ و دیگر جگہوں کو جراثیم کش اسپرے کرنے، واک تھر و گیس کی تنصیب و صفائی سٹھرائی کے لیے کوشاں ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبہ کے لیے 105 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مالی سال 2019-20 میں لوکل گورنمنٹ کی 174 اسکیمات کے لیے 2 ارب روپے رکھے تھے جن پر ترقیاتی کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

☆ ہماری صوبائی مخلوط حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے جس کے لیے مالی سال 2020-21 میں Grant in Aid کی مد میں 11.42 ملین روپے مختص۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-21 میں صوبے کے تمام یونین کونسلز کو ضلعی سطح پر پیدائش اور فوننگ رجسٹریشن کے اندارج کے لیے نادرا (NADRA) کے ڈیٹا بیس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے اور اس مد میں 515 کمپیوٹرز کی فراہمی کو یقینی بناتے ہوئے مکمل طور پر فعال کر دیا جائیگا۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-21 میں سپن کاریز میں ماڈل تفریحی پارک کے قیام کے لیے 50 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 4.184 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 12.995 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

**مواصلات و تعمیرات (Communication & Works)**

جناب اسپیکر! تعمیراتی شعبہ میں جدید تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ مواصلات و تعمیرات میں "ڈیزائن سیل" کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے، واضح رہے کہ موجودہ سرکاری شعبہ کے انفراسٹرکچر کی ڈیزائننگ کا کام پرائیویٹ ڈیزائنرز سے کروایا جاتا ہے، اس اہم منصوبے کے لیے مالی سال 2020-21 میں 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ محکمہ مواصلات و تعمیرات کو جدید مشینری جس میں گریڈرز کی خریداری کے لیے مالی سال 2020-21

میں 350 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ ہماری مخلوط حکومت بیروزگار ڈپلومہ ہولڈرز اور انجینئرز کے لیے انٹرن شپ پروگرام کا اجرا کیا ہے اور اس اہم منصوبے کے لیے مالی سال 2020-21 میں 45 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے بھر میں شہری ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام بھی مالی سال 2020-21 میں لایا جائے گا۔

☆ مالی سال 2020-21 میں بلوچستان سول سیکریٹریٹ کوئٹہ میں نئی سمارٹ بلڈنگ، نئے بلاک اور بے بی ڈے کیئر سینٹر کی تعمیر کے لیے 395 ملین روپے مختص۔

☆ نئے جوڈیشل کمپلیکس (کوئٹہ، پسنی، ژوب اور کوہلو) کی تعمیر کے لیے آئندہ مالی سال کے دوران 239 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 33.873 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.397 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### امن و امان (Law and Order)

جناب اسپیکر! صوبے بھر میں امن و امان کی بحالی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار ہمیشہ سے قابل تقلید رہا ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ پولیس اور بلوچستان کانسٹیبلری کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں جبکہ انہیں جدید ساز و سامان کی فراہمی کے لیے مالی سال 2020-21 میں 822 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 کے دوران لیویز فورس کی تنظیم نو اور بہتری کے لیے 1117 ملین روپے رکھے جا رہے ہیں

☆ کوئٹہ شہر کی حفاظت کو مد نظر رکھتے ہوئے کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ (جو کہ عرصہ دراز سے تعطل کا شکار تھا) کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔

☆ گوادریسیف سٹی پراجیکٹ کی باقاعدہ منظوری ہو چکی ہے۔

☆ آنے والے مالی سال 2020-21 کے دوران CTD، QRG اور Socio Economic Unit کے لیے کثیر المقاصد سینٹرز کی تعمیر کے لیے 100 ملین روپے مختص۔

☆ نئے مالی سال 2020-21 میں ہر ڈویژنل سطح پر Disaster Management Villages کے قیام

کے لیے 200 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے میں مجموعی طور پر غیر ترقیاتی مد میں 44 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### آپاشی (Irrigation)

جناب اسپیکر!

☆ رواں مالی سال میں دریا بولان کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے بولان ڈیم اور گوادر میں شنزانی کے مقام پر ڈیم کی تعمیر کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے لیے مختلف نئے ڈیمز کی تعمیر کے لیے 265 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ کچھی کینال کمانڈ ایریا کی ترقی و توسیع جس میں ہزاروں ایکڑ بنجر زمین قابل کاشت آسکے گی کے لیے 600 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے غیر ترقیاتی مد میں 3.723 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### آبہوشی (Public Health Engineering)

جناب اسپیکر! کوئٹہ شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے مگلی ڈیم منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے، برج عزیز خان اور بابر کچ ڈیمز کی فیڈ پیپلی سٹڈی جاری ہے جن کے بننے سے کوئٹہ شہر اور گردونواح کے علاقوں کو پینے کا صاف پانی دستیاب ہو سکے گا۔

☆ کینال واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ سے جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور سبی کے اضلاع اور ژوب شہر کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے سکونٹی ڈیم سے پانی مہیا کرنے کے اقدامات اور فیڈ پیپلی بنانے پر کام ہو رہا ہے۔

☆ گوادر، پسنی اور گردونواح کے علاقوں کو شادی کور، آکڑہ کورڈینیز سے پائپ لائن کی مدد سے پینے کے صاف پانی کی فراہمی جاری ہے جو کہ اس سے قبل لوگ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر تھے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے دوران صوبے کے مختلف اضلاع میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لیے 12 نئی اسکیمات کی مد میں 354.20 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں آبہوشی و آپاشی کے لیے مجموعی ترقیاتی مد میں 15.006 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4.553 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### معلومات عامہ (Information)

جناب اسپیکر! محکمہ اطلاعات کا حکومت اور پولیس کے مابین خوشگوار تعلقات کو فروغ دینے میں ہمیشہ سے کلیدی

کردار رہا ہے۔ کورونا وائرس کی خطرناک صورتحال کے دوران پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے حکومتی اقدامات، پالیسیوں کو اجاگر کرنے کے لیے محکمہ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، خاص طور سے بروقت معلومات تک رسائی اور عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لیے محکمہ کے افسران و اہلکاران فرنٹ لائن پر دن رات کام کر رہے ہیں۔

☆ رواں مالی سال میں جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ اور ہاکرز ویلفیئر فنڈ کی پالیسیز میں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ترامیم زیر غور ہیں جس کے تحت جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ اور ہاکرز ویلفیئر فنڈ میں سرمایہ کاری سے حاصل منافع کو صحافیوں اور ہاکرز کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائیگا۔

☆ رواں مالی سال 2019-20 کے دوران حکومت بلوچستان نے صحافیوں کی رہائشی کالونی کے لیے اراضی کے دستاویزات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران نظامت تعلقات عامہ میں کثیر المقاصد ہال کی تعمیر کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

☆ محکمہ تعلقات عامہ میں گورننس پالیسی پراجیکٹ (World Bank) کے مالی تعاون سے الیکٹرانک اینڈ سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل کے قیام کے لیے Concept Paper کی باقاعدہ منظوری ہو چکی ہے جس پر جلد کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

☆ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اب تک ریڈیو ذرائع اطلاعات کا اہم ذریعہ ہے صوبائی حکومت نے اس ذرائع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئے FM ریڈیو اسٹیشن کے قیام کی تجویز زیر غور ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبہ میں افرادی قوت بڑھانے کے لیے نئی اسامیاں تخلیق کی جائیں گی۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کی غیر ترقیاتی مد میں 0.657 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### معدنیات و معدنی وسائل (Mines and Minerals)

جناب اسپیکر!

☆ موجودہ مالی سال میں کورونا وائرس اور لاک ڈاؤن کے باوجود مختلف معدنیات کی مد میں 2 ارب 50 کروڑ روپے وصول کئے گئے اور صوبائی خزانے میں جمع کئے گئے۔

☆ بلوچستان کے رائٹھی نظام کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے کمپیوٹرائزڈ ڈاٹا

- لگائے گئے ہیں اور مائننگ چیک پوسٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔
- ☆ محکمہ معدنیات اپنی راہٹھی اور فنانس کے معاملے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے Digitization of Royalty Regime کے نام سے پراجیکٹ شروع کر رہا ہے۔
- ☆ Balochistan Mineral Exploration Company کے قیام کی تجویز زیر غور ہے جس کے لیے ابتدائی طور پر 1.4 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران صوبے کے مختلف اضلاع میں کرشنگ پلانٹس کے قیام اور توسیع کے لیے 300 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔
- ☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.534 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3.624 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### ماہی گیری (Fisheries)

جناب اسپیکر!

- ☆ ماہی گیروں کو وزیر اعلیٰ بلوچستان گرین بوٹس اسکیم کے تحت کشتیوں کی فراہمی کے لیے 500 ملین روپے مختص کئے گئے تھے جس کو مالی سال 2020-21 میں مکمل کر لیا جائیگا۔
- ☆ ساحلی پٹی کی ترقی جس میں سیاحت اور صوبے کی آمدن میں اضافے کے لیے بلوچستان کوئٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو جدید خطوط پر استوار کرنے جبکہ اتھارٹی نے مختصر عرصہ میں ساحلی سیاحتی مقامات کی نشاندہی، Eco-Tourism کے فروغ اور ترقی کے لیے فیزہ بلٹی کو یقینی بناتے ہوئے اقدامات اٹھائے جس کے لیے مالی سال 2020-21 میں فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا۔
- ☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے لیے فشر مین کوآپریٹو سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے لیے 59 ملین روپے (Grant in Aid) کا اجرا کیا گیا ہے۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران ساحلی پٹی کے سیاحتی مقامات پر آرام گاہیں، ریسٹورینٹس، ہوٹلز، بین الاقوامی فاسٹ فوڈ چینز، واش رومز اور ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کے قیام کے لیے 150 ملین روپے رکھے جا رہے ہیں۔
- ☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.827 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.232 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

توانائی (Energy)

جناب اسپیکر!

☆ صوبے میں توانائی بحران کے حل اور اس میں جدید تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے توانائی کے نئے ذرائع کے حصول کے لیے محکمہ دستیاب وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے صوبے کے دیہی اور شہری علاقوں کو توانائی کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 میں تیلینکی تجربہ گاہ برائے محکمہ توانائی نے سالانہ پی ایس ڈی پی اسکیم کے ذریعے گھریلو جانچ پڑتال برائے قابل تجدید توانائی کے آلات اور روشن بلوچستان فیئر۔ ii شمسی نظام کی تنصیب کے منصوبے زیر غور ہیں۔

☆ سال 2020-21 کے دوران LIEDA میں 132 KV گرڈ اسٹیشن کے قیام کے لیے 100 ملین روپے مختص۔

☆ ضلع لسبیلہ اور گوادری میں بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے تیل صاف کرنے کے لیے ریفاؤنڈریز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اور یہ سرمایہ کاری صوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گی اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے سینکڑوں مواقع فراہم کرے گی۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 2.518 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 6.851 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

ماحول و ماحولیاتی تبدیلی (Environment & Climate Change)

جناب اسپیکر!

☆ محکمہ ماحولیات کے زیر اثر Environmental Protection Agency سے متعلق مرتب کردہ قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی حکومت کی "گرین فورس" کی فوری تشکیل کا فیصلہ تاکہ ماحول اور ماحولیات آلودگی کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکے۔ جبکہ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں پر گرین فورس ایف آئی آر (FIR) بھی درج کر سکے گی۔

☆ مالی سال 2020-21 میں حکومت انوائزمنٹ لیبارٹریز اور گوادری میں اتھارٹی کے دفتر قائم کرے گی تاکہ ساحلی ماحول اور سمندری حیات کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

☆ آئندہ مالی سال کے لیے فضائی آلودگی کے معیار کو جانچنے کے لیے 10 موبائل لیب کی خریداری کے

لیے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.200 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 0.450 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### اُمور حیوانات (Live Stock)

جناب اسپیکر!

بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیو اسٹاک سے منسلک ہے، موجودہ حکومت نے پہلی مرتبہ بلوچستان لائیو اسٹاک پالیسی کا اجرا کیا ہے جو کہ آئندہ دس سال کے لیے بنائی گئی ہے۔

☆ رواں مالی سال 150 نئے ویٹرنری ڈاکٹرز کی اسامیوں کو بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن مشتہر کیا گیا تھا اور اس پر پیش رفت جاری ہے۔

☆ حکومت 100 ملین روپے کی لاگت سے موجودہ مذبحہ خانہ کو نئے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور کھالوں کی مارکیٹ کے قیام کا عمل لارہی ہے۔

☆ موجودہ حکومت نے لائیو اسٹاک کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ادویات کی مد میں 30 ملین روپے کو بڑھا کر 360 ملین روپے مختص کر دیئے ہیں۔

☆ 599.44 ملین روپے سے ژوب میں ویٹرنری کے ادارے کے قیام کے لیے سفارش کی جاتی ہے۔

☆ صوبے کے چھ اضلاع میں ویٹرنری و بنیادی سہولیات کے ساتھ منڈیوں کے قیام کے لیے سفارش کی جاتی ہے جس کا تخمینہ لاگت 472.68 ملین روپے ہے۔

☆ Liquid Nitrogen Plant کی بحالی کے لیے 6 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ ریسرچ سنٹر بیلہ کی تکمیل کے لیے 13 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.949 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4.592 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### محنت و افرادی قوت (Labour and Manpower)

جناب اسپیکر!

☆ لیبر سے متعلق تین پرانے قوانین جو 1936، 1936 اور 1961 سے نافذ العمل تھے انکو (ILO) انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق ڈرافٹ بل 2019ء کی صورت میں صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد صوبائی اسمبلی میں

پیش کر دیئے گئے ہیں۔

☆ چائلڈ لیبر سروے جس کا تخمینہ 124.232 ملین حکومت بلوچستان اور 95.12 ملین (UNICEF) کل مالیت 219.35 ملین PWDP کے اجلاس میں منظور ہو چکا ہے تاکہ بلوچستان میں چائلڈ لیبر کی صحیح تعداد کا اندازہ ہو اور حکومتی سطح پر اس کا سدباب کیا جائے۔

☆ بلوچستان میں پہلی مرتبہ بلوچستان میں ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ اتھارٹی کمپلیکس بننے جا رہا ہے اور اس کے لیے اسپنی روڈ پر تین ایکڑ اراضی بھی مختص کی گئی ہے۔

☆ ورکرز ویلفیئر بورڈ وفاقی حکومت کے فنڈز سے 496 فیلٹس / لیبر کوارٹرز، 446 بیرکس صنعتی اور کان کنی سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کے لیے تیار کئے گئے ہیں ان کی الاٹمنٹ قریباً اندازاً کے ذریعے کرایہ داری کی بنیاد پر ورکرز ویلفیئر بورڈ کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.061 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2.258 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### صنعت و حرفت (Industries and Commerce)

جناب اسپیکر!

☆ اس اہم پیداواری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے شعبے کو ہر سطح پر ریلیف دینے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں جبکہ ٹیکسوں میں چھوٹ اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

☆ اس وقت یہ شعبہ پرانے قوانین کے تحت کام کر رہا ہے لیکن ہماری حکومت اس کے قوانین میں بہتری لانے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے اور بہت جلد پہلی مرتبہ شدہ بلوچستان کامرس پالیسی کو نافذ کیا جائے گا۔

☆ محکمہ صنعت و حرفت کے توسط سے 18 سینٹرز کا قیام۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران ضلع چاغی کے علاقے تفتان میں LPG ٹریڈنگ کے قیام کے لیے 300 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ ضلع لسبیلہ میں کستور آئل پراسسنگ یونٹ کے قیام کے لیے 30 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.524 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.946 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

**سماجی بہبود و تحفظ (Social Security & Welfare)**

جناب اسپیکر! بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ جس کا اجرا ہماری حکومت نے اپنے قیام کے شروعات میں سرانجام دیا تھا اس پروگرام کے اجرا کے بعد غریب، نادار، مستحق اور خصوصی افراد کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے ملک کے مستند ہسپتالوں میں عصر حاضر سے ہم آہنگ طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے جو کہ مہنگے علاج کی استطاعت نہیں رکھتے۔

☆ اب تک اس پروگرام کے تحت تقریباً 1000 مریضوں کو سات موزی اور جان لیوا امراض کے علاج و معالجہ کے لیے پینل پر موجود ہسپتالوں میں بالکل مفت علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، جن کے اخراجات حکومت بلوچستان اٹھا رہی ہے جس کے لیے اب تک تقریباً ایک ارب روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ میں 77 ملین روپے سے زائد کی رقم صوبے کے معذور یا اسپیشل افراد کی بحالی کے لیے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے اب تک 500 ٹرائی موٹر سائیکل اور 166 لیکٹرک وہیل چیئر فراہم کرنے کے لیے اقدامات کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کے 19 اضلاع لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، بولان، سبی، سوراہ، خضدار اور چنگور میں بلوچستان ہنرمند پروگرام شروع کیا گیا ہے تاکہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری کو قابو کرنے میں مدد مل سکے۔

☆ منشیات کے عادی افراد کے علاج، بحالی اور تربیت کے مرکز میں 2018 سے اب تک تقریباً 1545 افراد کا علاج کر کے نہ صرف انہیں منشیات کی لعنت سے آزاد کیا بلکہ ان میں سے 840 افراد کو بنیادی کمپیوٹر آپریٹنگ، الیکٹریشن، ٹیلرنگ اور جوتے بنانے جیسے 4 مختلف ہنر بھی سکھائے گئے تاکہ وہ معاشرے میں واپس جا کر مفید شہری بن سکیں۔

☆ صوبے میں بچوں کے لیے 6 چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم کئے جا چکے ہیں جبکہ مزید 6 کی منظوری دی گئی ہے۔

☆ صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں انسانی حقوق کے تحفظ کے ڈائریکٹوریٹ کے قیام کے لیے 250 ملین روپے کی اسکیم تجویز کی گئی ہے۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران اقلیتی عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں، جبکہ کوئٹہ قرآن اکیڈمی کی تعمیر کے لیے 30 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ گریجویٹ طالبات کے لیے وویمین انٹرن شپ پروگرام کا اجرا کے لیے 50 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.444 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.711 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### کھیل و امور نوجوانان (Sports and Youth Affairs)

جناب اسپیکر! محکمہ کھیل و امور نوجوانان کی کے لیے نئے مالی سال 2020-21 کے لیے مختلف کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کے لیے 550 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے بھر میں 75 فٹبال گراؤنڈ جو کہ ہماری حکومت نے مختلف عرصہ میں تعمیر کئے ہیں جس کے لیے نئی 75 انچارج فٹبال گراؤنڈ کی اسامیاں تخلیق کی ہیں۔

☆ صوبے کے ہر میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹی میں فٹبال گراؤنڈ تعمیر کئے جا رہے ہیں جو 2020-21 میں مکمل ہو جائیں گے۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 5.340 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.041 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### ثقافت و سیاحت و آثار قدیمہ (Culture, Tourism and Archives)

جناب اسپیکر! حکومت بلوچستان نے سیاحت و ثقافت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم اقدامات اٹھائے ہیں جن میں چیدہ چیدہ اور اہم یہ ہیں:

☆ بلوچستان کے آرٹسٹوں کی فلاح و بہبود کے لیے آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ کا قیام۔

☆ بلوچستان میں لاک ڈاؤن سے متاثرہ آرٹسٹوں کے لیے ریلیف پیکیج کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ بلوچستان کے تاریخی ورثہ اور ثقافت کو اجاگر کرنے کے لیے کونسل میں نیا میوزیم تعمیر کیا گیا ہے جو عنقریب عوام کے لیے کھول دیا جائیگا۔

☆ ہزاروں سال پرانے نوادرات کی صوبہ سندھ کے نیشنل میوزیم سے منتقلی عمل میں لائی گئی ہے۔

☆ بلوچستان کی قدیم تاریخ اور ورثے کو مد نظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی آف بلوچستان کے اشتراک سے پہلی مرتبہ شعبہ آثار قدیمہ قائم کیا گیا ہے جس میں گریجویٹ کلاسز کے پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال میں بلوچستان آثار قدیمہ کے ریکارڈ کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیجیٹل اورز وٹل سطح پر تمام سہولیات سے آراستہ ریکارڈ رومز کی تعمیر کے لیے 70 بلین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.941 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں

0.465 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (Science & Information Technology)

جناب اسپیکر! حکومت بلوچستان کا دفتری امور میں مزید بہتری لانے کے لیے مختلف محکمہ جات میں E-Filing System کو رائج کرنے کی منظوری اور کام کا آغاز باقاعدہ طور پر شروع ہو چکا ہے جس کی باقی محکموں تک توسیع عمل میں لائی جائیگی۔

☆ حکومت بلوچستان کے قوانین کی Digitilization کرنا جبکہ تاحال 1300 سے زائد قوانین کی باقاعدہ Degitilization مکمل ہو چکی ہے۔

☆ صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آئی ٹی کی ایجوکیشن کی ترویج کے لیے مزید 5 اضلاع میں آئی ٹی سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ نئے مالی سال 2020-21 کے دوران Digi Bizz، Freelancing اور Entrepreneurship کے لیے 50 ملین روپے، جبکہ Emerging Digital Balochistan (Mobile Apps Portal) کے لیے 20 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.869 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 0.398 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

### (حصہ دوم)

#### ریونیو کے وسائل بڑھانے کے لئے اقدامات

جناب اسپیکر! سابقہ حکومتوں نے صوبے اور اس کے نظام محصولات کے نظام کو مستحکم بنانے پر بہت کم توجہ دی اس کے نتیجے میں دوسرے صوبوں کے مقابلے میں آمدن کے حصول میں بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا۔

☆ حکومت بلوچستان دسویں قومی مالیاتی کمیشن (NFC) میں بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ شیئر کے حصول کے لیے کثیر الفارمولہ بنیادوں پر صوبے کے حق میں مضبوط کیس تیار کر رہی ہے۔

#### Balochistan Tax Revenue Mobilization Strategy :

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی ٹیکس ریونیو موبلائزیشن پالیسی کا نفاذ کیا جا رہا ہے، پالیسی کے نفاذ سے ٹیکس اصلاحات ممکن ہوں گی جبکہ متعلقہ محکموں کو زیادہ سے زیادہ ٹیکس کے حصول میں رہنمائی ملے گی اور

صوبے کی اپنی آمدن میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ خسارے کو بھی کم کرنے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔

جناب اسپیکر!

☆ حکومت سروسز ٹیکسز ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے دیگر ٹیکسوں کی وصولی کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور One Link سے ایک معاہدہ کرے گی یہ اقدامات نہ صرف ٹیکس نادہندگان کے لئے مددگار ثابت ہوگا بلکہ کارکردگی شفافیت اور احتساب کے عمل کو بھی یقینی بنائے گا۔

☆ حکومت بلوچستان نے تمام سیکٹرز میں سرمایہ کاری کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے Ease of Doing Business Cell کا قیام عمل میں لایا ہے جس کی سٹیئرنگ کمیٹی کی صدارت خود وزیر اعلیٰ بلوچستان کرتے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-21 میں بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ میں Business Registration Portal کا قیام عمل میں لایا جائیگا، جہاں سرمایہ کار پبلک آفسز جانے کے بجائے اپنی رجسٹریشن آن لائن مکمل کر سکیں گے۔

☆ سرمایہ کاروں کی رہنمائی کیلئے ایک Balochistan Investment Guide تشکیل دی گئی ہے۔

☆ پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے ذریعے پرائیوٹ سیکٹر کو حکومت کے ساتھ اشتراک اور بیرونی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے سرمایہ کاروں کے لیے الگ Land Lease Policy، اس کے علاوہ 2 اہم فنڈز جو کہ Project Development Fund اور Viability Gap Fund قائم کر دیئے گئے ہیں جس کے لیے مالی سال 2019-20 میں 2 ارب روپے Invest کئے گئے ہیں۔

### فنانس بل 2020ء

جناب اسپیکر! آنے والے مالیاتی سالوں میں مالیاتی خسارے کو کم سے کم رکھنے کے لئے حکومت مجموعی مالیاتی خسارے کو ممکنہ حد تک کنٹرول کرنے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 119 کے تحت صوبائی حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے کہ پبلک فنانشل امور پر قانون سازی کرے اور آج ہم اس مقدس ایوان میں پبلک فنانشل مینجمنٹ بل 2020 اسمبلی میں آج پیش کرنے جا رہی ہے جس سے صوبے مالی معاملات میں بہتر مالی نظم و نسق کو مربوط بنانے میں مددگار ثابت ہوگا، بلوچستان پہلا صوبہ ہوگا جو کہ اس سلسلے میں 47 سال بعد قانون سازی کر رہا ہے۔

☆ مزید برآں بلوچستان اسمبلی کے رواں بجٹ سیشن میں حکومت فنانشل بل 2020 پیش کرنے جا رہی

ہے جس میں مختلف پرانے ٹیکسوں اور مائننگ فیس میں نظر ثانی کرنے کی تجویز ہے۔ جس سے صوبے کی اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہوگا۔

### (حصہ سوئم)

#### امدادی و فلاحی اقدامات

جناب اسپیکر! کورونا وائرس کی غیر معمولی صورتحال نے ہمارے پورے سماجی و معاشی نظام کو متاثر کر رکھا ہے، حکومت نے کورونا وائرس کے پیش نظر عوام کو ٹیکس ریلیف دینے کیلئے اپریل تا جون 2020 تک درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان پبلک فنانس مینجمنٹ کو مستحکم بنانے اور صوبے میں مالی نظم و نسق کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ خزانہ میں انٹرنل آڈٹ یونٹ کے قیام کی منظوری دے دی ہے اور پبلک فنانشل مینجمنٹ کو بہترین بین الاقوامی طریقوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے صوبائی ریونیو مینجمنٹ یونٹ اور ڈیپٹ اینڈ انوسٹمنٹ یونٹ قائم کیا ہے۔

☆ حکومت بلوچستان نے کورونا وائرس کے مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج کرنے والے صحت کے ڈاکٹرز اور نرسنگ اسٹاف کے لیے فوری طور پر 2 بنیادی ہسپتال تنخواہوں کے مساوی ہیلتھ رسک الاؤنس کا اعلان کیا۔

☆ صوبائی حکومت کے تحت کام کرنے والے مختلف کیٹیگریز کے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے لیے ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس کی منظوری دی۔

☆ حکومت نے میڈیکل کالجز اور لائبریری، خضدار اور کچھ کے ٹیچنگ اسٹاف کے لیے ٹیچنگ الاؤنس کی اجازت دی۔

☆ صوبائی سیکریٹریٹ کے مختلف کیڈر کے افسران کے لیے ایگزیکٹو الاؤنس کی منظوری دی۔

☆ حکومت نے سردی اور گرمی کی تعطیلات کے دوران ثانوی اور ہائر ایجوکیشن کے ٹیچنگ اسٹاف کے لیے کنونینس الاؤنس کی منظوری دی۔

☆ معذوروں کے کوٹے پر تعینات ہونے والے ملازمین کے لیے اسپیشل کنونینس الاؤنس کی بھی منظوری دی۔

## (حصہ چہارم)

مالی سال 2020-2021 بجٹ کے تخمینے

جناب اسپیکر! اب میں بجٹ 2020-21 کے اہم اعداد و شمار پیش کرنے جا رہا ہوں جس میں مالی سال 2020-21 کے اخراجات کے بجٹ کا کل حجم 465.528 بلین روپے ہے جبکہ آمدن کا کل تخمینہ 377.914 بلین روپے ہے، اس طرح سال 2020-21 کے لیے بجٹ خسارہ کا تخمینہ 87.614 بلین روپے ہوگا جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

آمدن	بلین روپے میں
تفصیلات	بجٹ 2020-21 کا تخمینہ
وفاقی ٹرانسفرز	302.904
صوبے کی اپنی محصولات	46.407
فارن فنڈ ڈپرائزیمیشن اسٹنس (FPA)	3.538
کیپٹل محصولات	14.698
Cash Carry over	10.366
ٹوٹل آمدن	377.914
ٹوٹل اخراجات	
اخراجات جاریہ	309.032
فارن فنڈ ڈپرائزیمیشن اسٹنس (FPA)	12.201
وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس (Outside PSDP)	38.216
صوبائی PSDP	106.079
ٹوٹل اخراجات	465.528
مجموعی خسارہ	(87.614) ارب

جناب اسپیکر! اپنی تقریر کے اختتام پر میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی اور ساتھ ہی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھ پر اور میری پوری ٹیم پر اعتماد کیا اور ہماری راہنمائی کی۔ آخر میں، میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں بلوچستان کو حقیقی معنوں میں خوشحال، ترقی یافتہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ پاکستان زندہ باد۔ بلوچستان پائندہ آباد۔۔۔ (ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر: میزانیہ بابت مالی سال 2020-21ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2019-20ء ایوان میں پیش ہوا۔ جو معزز اراکین اسمبلی مورخہ 23، 24، 25 اور 26 جون 2020ء کی نشست پر میزانیہ برائے مالی سال 2020-21ء اور ضمنی میزانیہ برائے مالی سال 2019-20ء پر بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنا نام سیکرٹری اسمبلی کو بھیج دیں۔ تاکہ بالترتیب ان اراکین کے نام اُس دن بجٹ کے اجلاس میں بجٹ بحث کیلئے شامل کیئے جائیں۔ اب اسمبلی کا اجلاس بروز منگل مورخہ 23 جون 2020ء بوقت شام چار بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 07 بجکر 15 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

